

بند کیجئے پرنٹ کیجئے اپنے احباب کو ای میل کیجئے



کراچی سبک و مختلف تہذیبوں کا مرکز تھا پہلی بین الاقوامی کراچی کانفرنس کا آغاز

تمام مذاہب کے لوگ محبت و اخوت سے رہتے تھے، عارف حسن، ذوالفقار کلہوڑو، سرفراز سولنگی، حمیدہ کھوڑو، گل حسن قلمتی کا خطاب

سیشن سے خطاب کرتے ہوئے گل حسن قلمتی نے کہا کہ کراچی میں ابتداً یہودیوں کی بڑی تعداد آباد تھی لارنس روڈ، گھاس منڈی ان کا مرکز تھا اس جگہ مدیحہ پلازہ سے قبل ان کی عبادت گاہ تھی۔ 1930 میں میوہ شاہ میں پہلا یہودی دفن کیا گیا تھا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ مقامی زبان میں سرانے کو لاندھی کہا جاتا تھا آج کا مشہور رہائشی علاقہ لاندھی اسی کی یادگار ہے جبکہ سرسبز و شاداب علاقے ملیر کہلاتے تھے۔ کراچی میں ایک زمانے میں تمام مذاہب کے لوگ یکساں محبت اور اخوت سے رہتے تھے کانفرنس میں شہما کرمانی گروپ نے اختتامی آئٹمز پیش کئے اتوار کو کانفرنس میں تینوں سیشن میں لیاری کے حوالے سے بات ہوگی۔

کراچی آباد ہیں۔ کانفرنس کے پہلے سیشن کی صدارت ڈاکٹر کلیم اللہ لاشاری نے کی۔ کراچی کانفرنس فاؤنڈیشن کی چیئر پرسن ڈاکٹر اسماء ابراہیم نے اپنے مقالے میں قبل از تاریخ کراچی کا جائزہ پیش کیا جبکہ ڈاکٹر ذوالفقار کلہوڑو نے گڈاپ میں موجود ہزاروں برس پرانے پتھروں سے متعلق بریفنگ دی۔ دونوں مقررین کے کام پر تبصرہ کرتے ہوئے اس سیشن کے صدر ڈاکٹر سرفراز سولنگی نے کہا کہ دونوں محققین نے تحقیق کے ساتھ مقالے مرتب کئے ہیں جن سے رہنمائی مل سکتی ہے۔ دوسرے سیشن کی صدر نشین ڈاکٹر حمیدہ کھوڑو نے کہا کہ کراچی ہمیشہ عوام اور حکمرانوں کی توجہ کا مرکز رہا اور یہ مختلف تہذیبوں اور ثقافتوں کا مرکز تھا اسی لئے یہاں تہذیب اور اقدار کا اچھا امتزاج موجود رہا اس

کراچی (رپورٹ: ذیشان صدیقی) دوروزہ پہلی بین الاقوامی کراچی کانفرنس کا ہفتہ کے روز کراچی آرٹس کونسل میں آغاز ہو گیا جس میں کراچی کی تاریخ، ثقافت، طرز معاشرت اور سیاسی عمل پر مختلف مقررین نے خطاب کیا، کانفرنس کا آغاز ممتاز ٹاؤن پلانر اور آرکیٹیکٹ عارف حسن نے کلیدی خطبہ پیش کیا انہوں نے اپنے خطبہ میں کراچی شہر کے ارتقاء اور ثقافتی و معاشرتی زبوں حالی کا ذکر کرتے ہوئے نوآبادیاتی دور کی خامیوں کے ساتھ جدید خوبیوں کا بھی اظہار کیا۔ انہوں نے اس بات کی بھی نشاندہی کی کہ قیام پاکستان کے بعد سے کراچی میں کیا بہتری رونما ہوئی۔ عارف حسن کے خطبہ کا محور دور ضیاء الحق کی آمریت اور اس کے ثقافتی ماحول کی تباہی تھا، انہوں نے کہا کہ آج ایک کراچی نہیں چار قسم

ShareThis

آج کا اخبار پڑھئے